بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہابی مذہب

کی حقیقت

بفیضانِ نظر

پیرِ طریقت، راہبرِ شریعت حضرت صاحبزادہ الحاج

پیر محمد شفیع قادری علیہ الرحمۃ

سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ ڈھوڈا شریف (گجرات)

مصنف

مولانا ابوالحامد محمد ضیاء اللہ قادری اشرفی علیہ الرحمۃ

ناشر قادری کتب خانہ

تحصیل بازار، ۹۰ سیٹھی پلازہ

سیالکوٹ

ساڑھے پانچسو مستند کتب کے حوالہ جات سے

وہابی مذہب کی حقیقت

حسب الارشاد

سیدی پیر طریقت حضرت صاحبزادہ پیر محمد شفیع صاحب قادری نور اللہ مرقدہٗ
زیب سجادہ دربار عالیہ غوثیہ ڈھوڈا شریف ضلع گجرات

مصنفہ

کاشف اسرار وہابیت مولانا ابو الحامد محمد ضیاء اللہ قادری کوٹلوی علیہ الرحمۃ
خطیب مرکزی جامع مسجد علامہ عبد الحکیم علیہ الرحمۃ تحصیل بازار سیالکوٹ

ناشر

قادری کتب خانہ
جامع مسجد علامہ عبد الحکیم علیہ الرحمۃ
تحصیل بازار سیالکوٹ

نام کتاب ـــــ وہابی مذہب کی حقیقت

تالیف ـــــ مناظرِ اسلام، فخرِ اہلسنّت مولانا علامہ الحاج
ابو الحامد محمّد ضیاء اللہ قادری اشرفی علیہ الرحمۃ

باہتمام ـــــ صاحبزادہ محمّد حامد ضیا قادری رضوی

ناشر ـــــ قادری کُتب خانہ
تحصیل بازار / ۹۰ سیٹھی پلازہ سیالکوٹ

تزئین خطّاط ـــــ محمّد ارشد سلیم قادری چنوں موم سیالکوٹ

اشاعت باراوّل ـــــ ١٩٦٨ء

اشاعت دوازدہم ـــــ فروری ٢٠٠٥ء / محرّم الحرام ١٤٢٦ھ

ضخامت ـــــ ٧٣٦ صفحات

قیمت ـــــ [illegible] روپے

انتساب

فقیر اپنی اس کاوش کو سیّدی، سندی، مخذومی، اعلحضرت،
عظیم البرکت، امام اہلسنّت، مجدّدِ دین وملّت علاّمہ حافظ ـــــ

شاہ محمّد احمد رضا خاں قادری بریلوی علیہ الرحمۃ

سے منسوب کرتا ہے جنہوں نے اس صدی میں اُمّتِ محمّدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسلام میں عشقِ مُصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شمع کو فروزاں کیا۔ دین کا لبادہ اوڑھنے والے نام نہاد تبلیغی و اسلام کے دشمنوں کی نقاب کشائی اور نشاندہی کرتے ہوئے دُودھ کا دُودھ اور پانی کا پانی کر دکھایا اور مسلکِ حق اہلسنّت وجماعت کے عقائد کا تحفظ کرتے ہوئے اُمّتِ مسلمہ پر بہت بڑا احسان فرمایا۔

میرے عبد المصطفیٰ احمد رضا علیہ الرحمۃ تیرا قلم
دُشمنانِ مصطفیٰ کے واسطے شمشیر ہے!

فقیر قادری محمّد ضیاء اللہ غفرلہٗ
سیالکوٹ

عقیدہ: شرک کے معنٰے یہ کہ جو چیزیں اللہ نے اپنے واسطے خاص کی ہیں۔ اور اپنے بندوں کے ذمہ پر نشانِ بندگی کے ٹھہراتے ہیں۔ وہ چیزیں اور کسی کے واسطے کرنے جیسے سجدہ کرنا اور اُس کے نام کا جانور کرنا۔ اور اُس کی منت ماننی اور مشکل کے وقت پکارنا اور ہر جگہ حاضر و ناظر سمجھنا۔ اور قدرتِ تصرف کی ثابت کرنا۔ سو ان باتوں سے شرک ثابت ہو جاتا ہے۔ گو کہ پھر اس کو اللہ سے چھوٹا ہی سمجھے اور اُسی کا مخلوق اور اُسی کا بندہ اور اس بات میں اولیاء، انبیاء میں اور جن و شیطان میں اور بھوت پری میں کچھ فرق نہیں۔ یعنی جس سے کوئی یہ معاملہ کرے گا وہ مشرک ہو جاوے گا۔ خواہ انبیاء و اولیاء سے کرے۔ خواہ پیروں و شہیدوں سے خواہ بھوت و پری سے۔ (تقویۃ الایمان ص۸)

عقیدہ: امام الوہابیہ قاضی شوکانی لکھتے ہیں کہ:

اَنَّ مَنْ دَعٰی نَبِیًّا اَوْ وَلِیًّا اَوْ غَیْرَہٗ وَسَأَلَ مِنْھُمْ قَضَاءَ الْحَاجَاتِ وَتَفْرِیْجَ الْکُرُبَاتِ اَنَّ ھٰذَا مِنْ اَعْظَمِ الشِّرْکِ۔ جس نے نبی یا ولی یا ان کے علاوہ کسی کو پکارا اور قضاءِ حاجات، مصائب اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے عرض کیا بیشک یہ شرکِ اعظم سے ہے۔ (الدرر النضید ص۴۱)

وہابیوں کے مجدد ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ:

عقیدہ:۔ انبیاء اور اولیاء کو پکارنا اور التجا کرنا شرک تک لے جاتا ہے۔

(کتاب الوسیلہ ص۶۳)

قارئینِ کرام! دیوبندی غیر مقلد وہابی مولویوں کی کمپنی کو بس نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کو کم کرنے کی اور توہین کرنے کی پڑی ہوئی ہے۔ اور اسی جنون میں ان کی عقل بھی جاتی رہی۔ بلکہ قرآن دانی کا دعوے بھی غلط ہو گیا ہے۔ وہابی مولویوں کی کمپنی نے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مشکل کشائی، حاجت روائی اور اختیارات کی نفی کے لیے جو دلیل پیش کی ہے۔ وہ دندانِ مبارک کا شہید

ہو جاتا ہے۔ لیکن عقل کے اندھوں اور علم سے کوروں کو اتنا بھی علم نہیں کہ ایسے اصول سے اللہ تعالیٰ کی مشکل کشائی، حاجت روائی اور قادرِ مطلق ہونے پر بھی اعتراض آتا ہے۔ اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ۔ یہودیوں نے انبیاء کرام کو ناحق شہید کیا۔ پ۴ ع

اگر کفار نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دندان مبارک شہید کریں تو امام الانبیاء علیہ السلام کو بے اختیار کہتے ہیں اور مشکل کشائی کی نفی کرتے ہیں۔ مگر جب یہود اللہ تعالیٰ کے انبیاءِ کرام علیہم السلام کو شہید کر دیں تو خدا تعالیٰ کے متعلق کیا نظریہ قائم کریں گے۔

پس معلوم ہوا کہ دیوبندی اور غیر مقلد وہابیوں کو اگر عناد اور دشمنی ہے تو امام الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہے۔

وہابیوں کے ان عقائد کی بنا پر مرسلین عظام، انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیاء عظام علیہم الرحمہ بھی معاذ اللہ شرک سے محفوظ نہ رہے۔ کیونکہ سیدنا عیسےٰ علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے حواریوں سے نصرت و مدد طلب کی تھی۔ جو کہ قرآنِ پاک میں اس طرح بیان ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے فرمایا۔

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ۔ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ۔ (پ۳ ع۱۲)

کون میرے مددگار ہوتے ہیں اللہ کی طرف حواریوں نے کہا ہم دینِ خدا کے مددگار ہیں۔

سیدنا موسےٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے بھی اللہ تعالیٰ سے عرض کیا تھا۔

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَھْلِیْ ھٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِہٖٓ اَزْرِیْ۔ (پ۱۶ ع۱۱)

اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے ایک وزیر کر دے۔ وہ کون میرا بھائی ہارون۔ اس سے میری کمر مضبوط کر۔

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ میں تجھے کافی ہوں۔ میرے